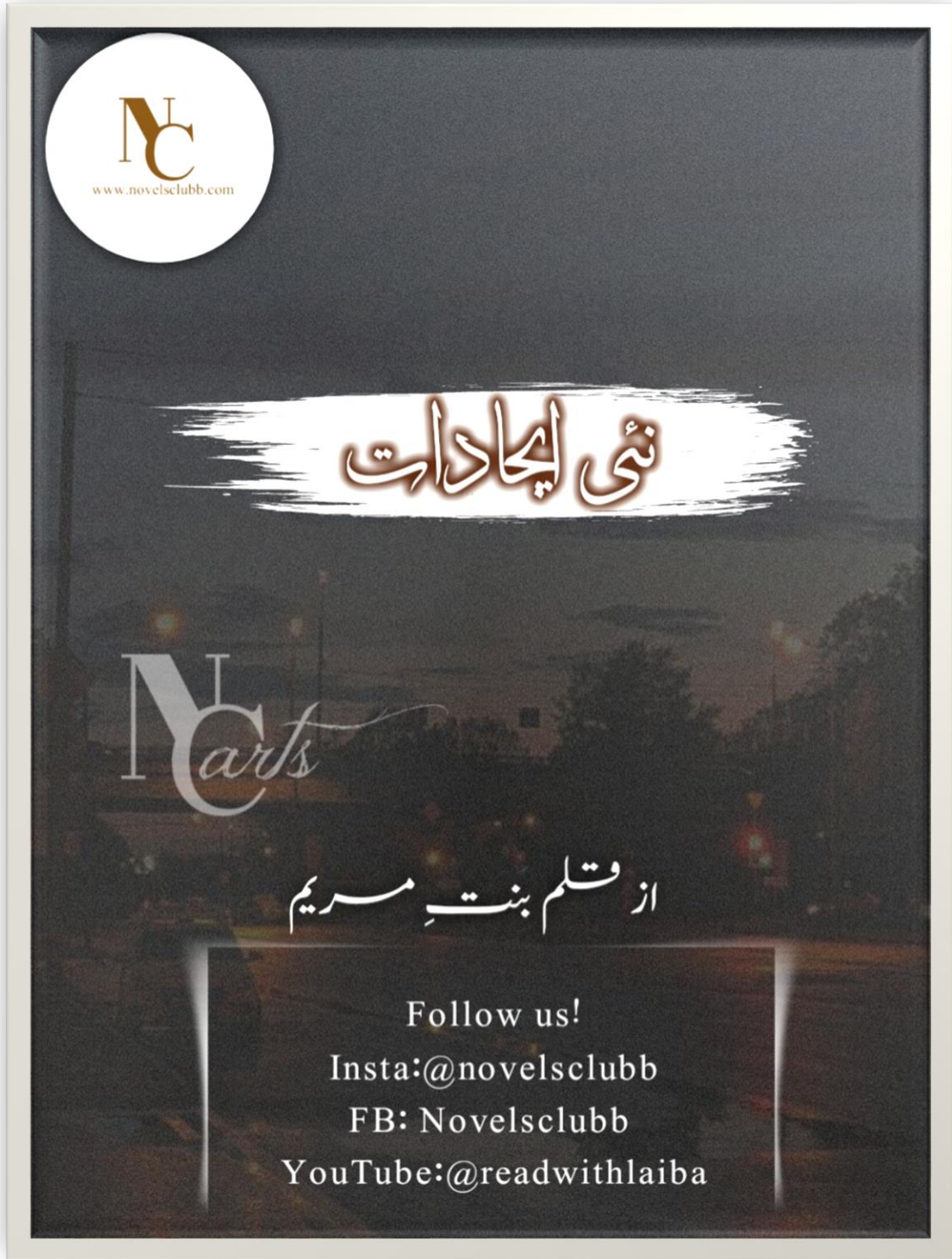


نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔ آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

نئی ایجادات

از قلم

بنتِ مریم

www.novelsclubb.com

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

◦ افسانہ ◦

”نئی ایجادات“

”ماں بی میں نے دریاں بچھوادی ہیں“۔۔۔ سر پہ ٹکے دوپٹے کا پلو آگے سے

مضبوطی سے تھامے اس نے انہیں گویا مطلع کیا۔

”اور ہاں تسبیح اور گٹھلیاں بھی رکھوادیں ہیں اور کوئی حکم؟“

”ہاں ٹھیک ہے ماہ رخ۔۔۔ کونڈوں کا کیا ہوا؟“ صوفے میں دھنسی ہوئی بارعب

خاتون ماں بی نے تسبیح کے دانے گھماتے ہوئے اس سے سوال کیا

”کیا ماں بی! ہر بار آپ ایک ہی بات کرتی ہیں۔۔۔۔۔ یہ سب غلط ہے، ہمارے گھر

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ مطالعہ میں غرق ان کی بیٹی فوراً متوجہ ہوئی۔
”عینی تم چپ کرو۔۔۔۔۔ دیکھا نہیں ہے میں ماہی سے بات کر رہی ہوں اور دو
بڑوں کے پیچ چھوٹے بولتے بالکل اچھے نہیں لگتے وہ بھی بات کاٹ کر۔۔۔ کیا یہ
تمیز سکھائی ہے میں نے تمہیں بچپن سے اب تک؟“۔۔۔ ہاتھ اٹھا کر اسے روک
دیا گیا۔

”ہاں تم بتاؤ؟“۔۔۔ ماہ رخ کی جانب رخ کر کے اسے متوجہ کیا گیا اور عینی کو یکسر
نظر انداز۔

”ماں بی پلیسیسز، بات کو سمجھنے کی کوشش کریں نا۔۔۔ ہم یہ سب کچھ نہیں کریں
گے۔۔۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔“

”کہہ دیا ہے نا!!! ہمیں تم سے بحث نہیں کرنی اس لیے تم بھی ہمارے کاموں میں
مداخلت مت کرو۔“

”لیکن کیوں؟؟ ہدایت کی کوئی بات آپ لوگوں کے کانوں میں نہ پڑ جائے آخر اس

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

ڈر سے آپ لوگ اس موضوع پر بات ہی کرنا کیوں پسند نہیں کرتے۔۔ اور دنیا کی اول نول، جمع خرچ، سیاست، معاشیات ہر موضوع پر بحث کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔‘

”ہر جگہ، ہر مقام اور ہر وقت کا کوئی نہ کوئی تقاضا ہوتا ہے اور ہم ہمیشہ اس کو مد نظر رکھ کر ہی کوئی بھی کام کرتے ہیں۔ اور اس وقت کا تقاضا یہ ہے کہ تم چپ کر جاؤ۔۔ اگر تمہیں ہمارے عمل سے کوئی مسئلہ ہے تو تم اس میں شامل نہ ہو مگر ہمیں تنگ نہ کرو۔“

”ماں بی ہم امت وسط ہیں اور ہماری کچھ ذمہ داریاں ہیں جن میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سب سے اہم ہے؛ یعنی دوسروں کو بھلائی کا پیغام دینا اور برائی سے روکنا۔“

کوئی خاص کام نہیں تھا تو اب کے ماہ رخ بھی صوفی پر ٹک کر بیٹھ گئی اور ساتھ ہی سوال بھی کر ڈالا:

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

”تو ہم کون سا برائی کا کام کر رہے ہیں؟ کیا تمہارے نزدیک نوافل پڑھنا گناہ ہے یا روزہ رکھنا؟ یا پھر تم تسبیح کرنے کو برا گردانتی یا تمہارے لیے غسل بھی ایک معیوب کام ہے؟..... کچھ ہمیں بھی بتاؤ۔“

سوال طنزیہ انداز میں کیا گیا تھا۔ لیکن اب یہ طنز سہنا بھی قرۃ العین ظفر کو خوش کرتا تھا کیوں کہ اس کی نظر اس کے بدلے میں ملنے والے اجر پر تھی۔

ماں بی نے بھی اپنی طنزیہ مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی تھی کہ لودیکھ لو کس بات سے منع کر رہی ہو تم اور آخر کب تک کرو گی؟

”نہیں بالکل نہیں ماہ رخ ان میں سے کسی چیز کو نہ غلط کہہ سکتی ہوں نہ سمجھتی ہوں اور نہ ہی کہہ رہی ہوں۔۔۔ میں تو صرف ان تمام کاموں کو کسی ایک ماہ کسی ایک رات یا کسی ایک تاریخ سے مخصوص کر کے فرض کی طرح ادا کرنے سے منع کر رہی ہوں۔۔۔ بس اور کچھ نہیں۔“

”اس سے کیا ہوتا ہے؟ یہ ہمارے یہاں کی روایات ہیں، صدیوں سے چلی آرہی

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

ہیں، بزرگوں کی پیروی کر رہے ہیں ہم۔۔۔ یہ ثواب کا باعث ہیں نہ کہ گناہ کا؟“

ماں بی ماہ رخ کے سوالوں پر پیچ و تاب کھا رہی تھیں کیوں کہ وہ ہرگز ایسا نہیں چاہتیں کہ اس موضوع پر کوئی اختلاف رائے ہو۔۔۔ جو صدیوں سے رواج ہے وہ قائم رہے گا اس پر انگلی اٹھانے کی، اس کو غلط ثابت کرنے کی کسی کو کوئی اجازت، کوئی حق نہیں ہے۔۔۔ آخر یہ آباؤ اجداد کی روایتوں پر عمل نہ کرنے کی مجاز کون ہوتی ہے۔ مگر یہ نسل ہر چیز کی منطق مانگتی ہے۔ اور انہیں یقین تھا کہ عینی ماہی کو قائل کر لے گی اور ماہی جتنا مرضی ان کی فرمانبردار ہوا اگر وہ قائل ہو گئی تو پھر ان روایات کی پاسداری کون کرے گا۔۔۔ یہ بات ہمیشہ سے انہیں بے چین کرتی آئی تھی اسی لیے اس گھر میں اس طرح کے موضوعات پر ہمیشہ زبان بند کروادی جاتی تھی۔

’سنو ماہی! اب تم نے سوال کیا ہے تو جواب لو۔۔۔ میری بہن جسے ہم ثواب سمجھ کر صدیوں سے کرتے آرہے ہیں یہ سراسر ہمارے نامہ اعمال میں گناہ لکھتا آرہا ہے

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

کیوں کہ یہ سب دین میں نئی ایجادات ہیں،

”تم یہ کہہ رہی ہو کہ نوافل نماز، روزہ اور یہ تسبیحات دین میں ایجاد ہیں؟“

’یہ اس طرح نئی ایجاد ہیں کہ ہر سال رجب کی پہلی رات کو نفل ادا کرنا واجب

سمجھنا اور اسے فرض کی سی اہمیت دینا نبی ﷺ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم

اجمعین سے، تابعین سے، تبع تابعین سے کسی سے بھی ثابت نہیں، بالکل اسی طرح

یہ کونڈے بھی غلط ہیں، ہمارے دین میں اس طرح کا کوئی لذت و مزہ شامل نہیں

جو انسان کو فرائض کا پابند تو نہ بنائے مگر ہر وہ کام جس میں شیطان مشغول کر دے

وہ ضرور ہو۔‘ www.novelsclubb.com

’نفل پڑھنے کے لیے اس کا ثابت ہونا ضروری تو نہیں ہے عینی!‘۔۔ اعتراض بجا

تھا۔

’ہاں بالکل مجھے معلوم ہے لیکن میں یہ نہیں کہہ رہی مگر روایت بنا کر اس کی

فرائض کی طرح پابندی کرنا نئی ایجاد ہے اور اس طرح پابند ہو کر کسی کام کو کرنے

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

کے لیے اس کا ان تمام ہستیوں سے ثابت ہونا ضروری ہے جنکا میں نے ابھی ذکر کیا
۔۔۔ کیا سمجھی؟

”ہوں“۔۔۔ پر سوچ انداز میں جیسے اس نے عینی کو بات جاری رکھنے کا اشارہ دیا۔
”میرا خیال ہے تم لوگ اس بحث میں نہ پڑو تو زیادہ بہتر ہے“.... ماں بی کے لیے
ماہی کو قائل ہوتا دیکھنا ناقابل برداشت تھا۔

’لیکن مابی ہم بحث نہیں کر رہے، میں ماہی کو اس کے سوالوں کے جواب دے رہی
ہوں اور نہایت احترام سے دے رہی ہوں، وہ میری بہنوں ہی کی طرح ہے اور اس
کو بھلائی کی بات بتانا میری ذمہ داری ہے“

ان کو جواب دے کر وہ پھر ماہ رخ سے مخاطب ہوئی
”تو میں یہ کہہ رہی تھی کہ کچھ بھی معاشرے میں اسلام کے نام پر رواج دینے کے
لیے اس کا مستند ہونا بے حد اہم ہے۔۔۔ ہمارے ہاں رغائب کا جو روزہ اور نماز
رانج ہے وہ بھی ٹھیک نہیں ہے‘

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

”اب وہ کیوں نہیں ٹھیک؟ اس کے بارے میں تو حدیث بھی ہے“

”اس بارے میں جو حدیث روایت کی جاتی ہے وہ باتفاق علماء موضوع ہے اس لیے یہ دن اور رات بھی اسی طرح سمجھنے چاہئیں جیسے عام دن اور عام رات۔۔۔ اس میں کچھ بھی ایسا کرنا جس سے کوئی تخصیص یا امتیاز پیدا ہو غلط ہے۔“

”تم یہ بات کیسے کہہ سکتی ہو اور ہم تمہاری بات پر کیوں یقین کریں؟“

”میں یہ چاہتی بھی نہیں ہوں کہ تم مجھ پر اندھا اعتماد کرو تم خود کتاب کھولو اور پڑھو۔۔۔ جب تم دنیا کی پڑھائی کے لیے ریسرچ کر سکتی ہو تو تمہیں اپنے دین پر عمل کرنے کے لیے اس کے ہر صحیح اور غلط کا علم ہونا ضروری ہے اور اس کے لیے تحقیق لازم ہے وہ تم کرو“

”چلو ٹھیک ہے لیکن آج کی رات تو اہم ہے نا۔۔۔ یہ تو سب لوگ ہی مانتے ہیں تو تم ۲۷ رجب پر ہمارے اس اہتمام کو کیوں روک رہی ہو؟“

’ایک بات بتاؤں تمہیں؟ اس پورے مہینے کے بارے میں جو بات صحیح سند کے

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

ساتھ رسول ﷺ سے ثابت ہے وہ صرف یہ ہے کہ جب آپ رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا فرمایا کرتے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

”اے اللہ! ہمارے لیے رجب اور شعبان کے مہینے میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں جلد رمضان تک پہنچا دیجیے۔“

اس لیے یہ دعا کرنا سنت ہے۔ رہی بات ۷۲ رجب کی تو اس کی شب کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ یہ معراج کی رات تھی اور اس کی بھی کم و بیش وہی فضیلت ہے جو شب قدر کی مگر یہ سب بے اصل باتیں ہیں شریعت میں ان کی کوئی اصل اور بنیاد نہیں کیوں کہ یہ بات یقینی طور پر کہی ہی نہیں جاسکتی کہ یہ شب معراج ہے۔ کچھ روایات کے مطابق آپ ﷺ ربیع الاول میں معراج پر تشریف لے گئے تھے

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

اور بعض کے مطابق رجب میں۔

اب تم خود سوچو اگر اس کی فضیلت شب قدر کی طرح ہوتی تو کبھی اس کی تاریخ میں اختلاف ہوتا۔۔ کیا تم اس بات پر یقین کر سکتی ہو کہ ہم تک مکمل دین نہیں پہنچا؟ اور کیا اتنی افضل شب کے بارے میں ہمارے اس دین میں اتنا بڑا اختلاف پایا جائے گا؟ یقینی طور پر ہم اس رات کو شب معراج والی نہیں قرار دے سکتے۔‘

”لیکن اگر اس کے بارے میں مختلف روایات ہیں تو سب لوگ کیوں اتنے یقین سے کہتے ہیں؟“

www.novelsclubb.com

’کیوں کہ سب لوگ تحقیق نہیں کرتے اور تمہارے اور ماں بی کی طرح صرف روایات کی پاسداری اور رواج کی پیروی کرنا ہی سب سے بڑا ثواب گردانتے ہیں۔ تم خود مجھے بتاؤ کہ اگر ہم اس کو فرض کر بھی لیتے ہیں تو فضیلت صرف اس سال کی ہی اس رات کو حاصل تھی جب واقعہ معراج وقوع پذیر ہوا، ہر سال آنے والی اس

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

شب کی وہ فضیلت نہیں ہے نہ ہی وہ اہمیت ہے۔

اہم وہ بات وہ تحفہ جو وہاں سے ہمارے رسول ﷺ ہمارے لیے اپنے رب سے مانگ کر لائے تھے۔ تمہیں پتا ہے جب رسول ﷺ نے رب تعالیٰ سے ملاقات کی اور اس کی لذت کو محسوس کیا تا تب بھی انہیں تم اور میں یاد تھے، تب بھی انہیں اس بات کی فکر تھی کہ یہ جو اعزاز مجھے ملا ہے میری امت کو کیسے حاصل ہوگا۔۔۔ کیا تم کسی کی اتنی محبت کو محسوس کر سکتی ہو کہ وہ تمہیں اپنے ہر اس کام میں شامل کرنا چاہے جو صرف اس کو نوازا گیا ہو۔۔۔ معلوم ہے ہمارے نبی ﷺ نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے کیا کہا تھا؟

جس خوبصورت انداز میں قرۃ العین نے بیان کیا تھا ماہ رخ تو کیا ماں بی نے بھی

اشتقاق سے سوال کیا:

”کیا فرمایا تھا؟“

انہوں نے کہا تھا کہ میرے رب میں تو معراج پر آ گیا اور آپ سے ملاقات کا

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

شرف حاصل کر لیا لیکن یہ شرف میری امت کو کیسے ملے گا؟ کیا وہ بھی یہ پاسکتی ہے؟

اسی کے جواب میں اللہ نے تحفے کے طور نمازیں دی تھیں۔۔۔ کبھی سوچا ہے ”نماز مومن کی معراج ہے“ والی جو حدیث رٹتے آئے ہیں وہ کیسی معراج ہے اور کیسا تحفہ ہے؟ وہ وہی متبادل ہے اور ویسی ہی ملاقات ہے جیسی قربِ الہی والی رسول اللہ ﷺ کی آسمانوں والی ملاقات تھی۔ یہی چیز تھی اس رات کی اصل روح جس کا ہمارے نزدیک کوئی احترام کوئی فضیلت نہیں، جسے ہم سب سے آخر پر رکھتے ہیں اور توجہ دیتے ہیں تو اس رات کو جس رات کو تحفہ ملا تھا اور اصل تحفے کی ناقدری کرتے پھرتے ہیں۔۔۔۔۔ اس رات کے لیے دین کا چہرہ مسخ کر دیتے ہیں مگر اس تحفے کو کچھ گردانتے ہی نہیں جس پر دین کی عمارت کھڑی ہے۔۔۔۔۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ ایک روز ماں بی تمہیں تحفہ دیں اور اس تحفے کو تم اٹھا کر ردی کی ٹوکری میں ڈال دو مگر اس دن اس تاریخ کی کیلینڈر پر نشانہ ہی کر لو اور ہر سال اس دن

نئی ایجادات از قلم بنتِ مریم

تقریبات رکھا کرو۔۔۔ کیا تمہیں نہیں لگتا تم نے اصل کو چھوڑ کر بے بنیاد چیز پر اپنی زندگی اور وقت صرف کر دیا؟۔۔۔

یہی دین میں ایجاد ہے اور اسی ایجاد کو بدعت کہتے ہیں اور آپ ﷺ نے فرمایا ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا ٹھکانہ (جہنم کی) آگ ہے۔۔۔ اب آگے آپ لوگوں کی مرضی ہے آپ کے لیے ان روایات کی پاسداری اہم ہے جو بے بنیاد ہیں یا رسول ﷺ کا فرمان؟‘

ماں بی اور ماہ رخ عینی کی باتوں پر سوچ میں پڑ گئی تھیں۔

www.novelsclubb.com